خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 18

اپریل 2022

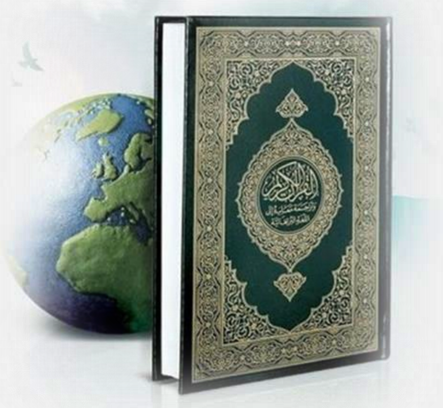

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد!!! سعد!!! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا حال ہیں؟ سعد! جبران نے پوچھا۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمدللہ! تم سناؤ کیا حال احوال ہیں؟

الحمدللہ! کہاں مصروف ہو؟ آج کل نظر نہیں آرہے۔ جبران نے کہا

جبران! اس سال رمضان میں، میں نے اپنا فوکس قرآن پر رکھا ہے میں روزانہ قرآن مجید کو ترجمے اور تفسیر کے ساتھ پڑھ رہا ہوں اس لیے شاید ملاقات نہیں ہو پا رہی۔

آؤ! کینٹین میں چلتے ہیں۔۔۔

دونوں چلتے چلتے اور باتیں کرتے کرتے کینٹین میں آگئے۔۔۔ طلحہ، صابر اور عدنان بھی وہاں موجود تھے۔

مجھے ایک شکوہ ہے سعد! تم سے۔۔۔۔ جبران نے کہا۔

وہ کیا؟ سعد نے حیرت سے پوچھا۔

تم خود تو قرآن کریم کا ترجمے اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ کرتے رہے لیکن ہم دوستوں کو اس جانب راغب نہیں کیا۔۔۔۔ جبران نے شکوہ کرتے ہوئے کہا

ہاں یہ تو تم نے درست شکوہ کیا لیکن یہ اتنا مشکل بھی نہیں میں نے آج 18 واں پارہ مکمل کیا ہے تم لوگ چاہو تو میں اس کے اہم نکات تمہیں بتا سکتا ہوں۔۔۔

ہاں ضرور! نیک کام میں دیر کیسی؟۔۔۔۔ طلحہ نے کہا۔

ہاں! تو دوستو! 18 ویں پارے کا آغاز سورہ مومنون سے ہو رہا ہے۔

اس سورت کا نام سورہ مومنون کیوں ہے؟ سعد! عدنان نے سوال کرتے ہوئے

پوچھا۔

اس سورت کے شروع میں مومنوں کی کامیابی، ان کے اوصاف اور آخرت میں ان کی جزاء بیان کی گئی ہے، اس وجہ سے اس سورت کا نام "سورۂ مؤمنون" رکھا گیا ہے۔

استحقاق جنت: جنت ہمیشہ کی زندگی ہے جو اس جنت میں چلا گیا جس میں اسے کوئی پریشانی نہیں راحت ہی راحت ہے۔۔۔ سکون ہی سکون ہے۔۔۔ چین ہی چین ہے اس جنت میں جائے گا کون؟ کون سی ڈگری ہو جس کی وجہ سے وہ اس جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔۔۔ ہم آج کی اس دنیا میں جانتے ہیں کہ کسی بھی مقام کو حاصل کرنے کے لیے ایک ڈگری کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔ قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔ ہمارے اندر وہ کوالٹی یعنی صفات موجود ہوں تو وہ مقام ہمیں دے دیا جاتا ہے اسی طرح جنت کن لوگوں کا جائے مقام ہو گی ان کی صفات کیا ہوں گی؟ اس سورت میں فرمایا گیا کہ جن میں یہ درج ذیل صفات ہوں گی وہ جنت کے مستحق ہوں گے۔

1) ایمان والے

2) نماز میں خشوع و خضوع کرنے والے، عاجزی و خوف کے ساتھ رب کے حضور کھڑے ہونے والے۔

3) فضول اور لغو سے بچنے والے ہوں گے

4) زکوٰۃ ادا کرنے والے گویا حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرنے والے۔

5) پرہیزگار ایسے لوگ جو فحش کاموں سے بچتے ہوں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت

کرنے والے۔

6) امانتوں کے ادا کرنے والے

7) عہد کو پورا کرنے والے

8) نمازوں کی حفاظت کرنے والے

تخلیقِ انسانی کے مراحل: اس سورت میں انسان کی تخلیق کے ۹ مراحل بیان کیے۔

قدرت ونعمت کا ذکر: آغازِ سورت میں قدرت و نعمت کے حوالے سے فرمایا:

(۱) آسمانوں کی تخلیق، (۲) بارش اور غلہ جات، (۳) چوپائے اور ان کے فوائد۔

قصص الانبیاء: سیدنا نوح علیہ السلام اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کی والدہ کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا جب لوگوں نے نبی کی دعوت کو قبول نہیں کیا تو ان پر عذاب آیا۔

نیک لوگوں کی صفات: نیک لوگوں کی درج ذیل چار صفات کا تذکرہ فرمایا۔

1۔ وہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔

2۔ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔

3۔ ریاکاری سے بچتے ہیں ہر عمل اللہ ہی کے لیے خاص کرتے ہیں۔

4۔ ان کی چوتھی صفت یہ ہوتی ہے کہ نیک ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں ہمارا عمل قبول بھی ہے یا نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان: اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کا تذکرہ کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے آیت 62

بھلائی سے برائی کو دفع کرو: بھلائی سے برائی کو دفع کرنے کی تعلیم دی گئی۔

لیکن سعد بھائی ہم بھلائی سے برائی کو یسے دفع کرسکتے ہیں؟ جبران نے پوچھا۔

1. توحید کی بھلائی سے شرک کی برائی دور کیجیے۔
2. اطاعت و تقویٰ اختیار کیجیے اور گناہ کی برائی کو دور کیجیے
3. عفو درگزر کی بھلائی سے خطاکاروں کی برائی دور کیجیے۔

یومِ میزان: رزلٹ ڈے کی بات ہو رہی ہے، کامیابی کا معیار بتایا جارہا ہے کہ اس دن وہی کامیاب ہو گا جس کے پلڑے بھاری ہوں گے۔۔۔ جن کی تولیں بھاری ہوں گی ۔اور ناکام ہو جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا ہو گا۔یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

مزید فرمایا: ان کے چہروں کو آگ جلادے گی اور ان سے کہا جائے گا: کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں؟ تو تم انہیں جھٹلاتے تھے۔

کفار کیا کہیں گے؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔اے ہمارے رب! ہمیں دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دھتکارے ہوئے جہنم میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

اس کے بعد سورہ نور کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ سعد نے کہا۔

اس سورت کو سورہ نور کیوں کہا جاتا ہے؟ طلحہ نے پوچھا۔

اس لیے کہ اس سورت کی آیت نمبر 35 اور 40 میں لفظِ نور کئی مرتبہ آیا ہے۔

اس سورت میں 16 احکام بیان کیے گئے۔

زنا کی سزا: غیر شادی شدہ مرد و عورت اگر زنا کریں تو ان کو سو کوڑے مارے جائیں اور ان پر ترس نہ کھاؤ، جب انہیں سزا دی جائے تو مسلمانوں کا ایک گروہ وہاں حاضر ہو۔ لہذا مکمل کوشش کرنی چاہیے کہ ہم ایسی جگہ سے بھی نہ گزریں جہاں ہمارے کردار اور پاکیزگی کے لٹیرے موجود ہوں۔

نیک و بد: نیک عورت کا نیک مرد سے اور نیک مرد کا نیک عورت سے نکاح کیا جائے۔

حد قذف: پاک دامن مرد یا عورت پر زنا کی تہمت لگانے کی سزا اسی (80) کوڑے ہیں۔

لعان": لعان" میاں بیوی کے ساتھ خاص ہے کہ شوہر اگر بیوی پر بدکاری کی تہمت لگائے، اور چار گواہ نہ ہوں تو دونوں ایک دوسرے پر لعنت کریں گے اور پھر ان کے درمیان جدائی کردی جائے گی۔

شیطان کی پیروی نہ کرو: شیطان کیا بتاتا ہے؟ اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے تو وہ تو بے حیائی اور بُری ہی بات بتائے گا۔

واقعہ افک: منافقین نے ام المؤمنین پر بہت بڑا بہتان لگایا اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے سیدہ عائشہؓ کی عفت و عصمت کی گواہی دی، منافقین کی مذمت بیان کی۔

بری باتوں کی تشہیر: بری اور فحش باتوں کو جو معاشرے میں پھیلاتے ہیں، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔

تہمت لگانے والے: پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے دنیا اور آخرت میں

اللہ کی لعنت کے سزاوار ہیں۔

گھر میں داخل ہونے کے احکام و آداب: بغیر اجازت دوسروں کے گھر میں داخل نہیں ہو، صاحب خانہ واپس لوٹ جانے کا کہے تو برا نہ مانو نہ منت سماجت کرو۔ چھوٹے بچوں اور غلاموں کو حکم دیا گیا کہ تین اوقات میں داخل نہ ہو۔

1. نمازِ فجر سے پہلے
2. دوپہر کے قیلولے کے وقت
3. عشاء کی نماز کے وقت

نظروں کی حفاظت: مسلمان مردوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور جس چیز کو دیکھنا جائز نہیں اس پر نظر نہ ڈالیں۔

مسلمان عورت کے لیے احکام: اس سورت میں مسلمان عورت کے لیے بھی درج ذیل احکام بیان کیے گئے۔۔

1. نگاہ نیچی رکھیں۔
2. اپنی پارسائی کی حفاظت کریں
3. اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں۔
4. زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں جس سے ان کی زینت ظاہر ہو۔

کامیابی کی ایک اور کنجی: اور اللہ کی طرف توبہ کرواے مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ

نکاح کا حکم: جو نکاح کے قابل ہیں ان کا نکاح کردو

زمین و آسمان کا نور: اللہ تعالیٰ زمین اور آسمانوں کا نور ہے، اور مومن تو وہی ہے، جو اللہ کے نور کو اپنے لئے رہنمائی سمجھیں۔

وجودِ باری تعالیٰ کے دلائل: رات اور دن کا پلٹنا، بارش برسانا، ارض و سما کی تخلیق، پرندوں کی اڑان اور مختلف جانوروں کو پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کے وجود اور توحید کی دلیل ہے۔

کامیابی کا معیار: اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا اور اللہ سے ڈرے اور پرہیز گاری کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

غلبہ کا پیمانہ: اگر مسلمان ایمان پر قائم رہیں اور نیک اعمال پر کاربند ہوں تو اللہ انہیں زمین پر حکمرانی اور دین اسلام کو غلبہ عطا فرمائے گا۔

بارگاہ رسالت ﷺ کا ادب: بارگاہ رسالت ﷺ کے ادب کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا:

ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں اور جب کسی ایسے کام پر رسول کے ساتھ ہوں جو انہیں (رسولُ اللہ کی بارگاہ میں) جمع کرنے والا ہو تو اس وقت تک نہ جائیں جب تک ان سے اجازت نہ لے لیں۔ بیشک وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر (اے محبوب!) جب وہ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے (جانے کی) اجازت مانگیں تو ان میں جسے تم چاہو اجازت دے دو اور ان کے لیے اللہ سے معافی مانگو، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ قوانین اللہ نے بنائے ہیں

نبی کریم ﷺ کی بارگاہ کا ادب یہ ہے کہ آپ ﷺ کی اجازت کے بغیر نہ جائیں اسی لیے جب روضہ رسول ﷺ پر حاضری کی سعادت نصیب ہو تو رخصت ہوتے وقت الوداعی سلام اور اجازت طلب کرے

بارگاہ رسالت ﷺ میں اجازت لے کر آؤ

سورت کے اختتام پر بارگاہ رسالت کا ادب بیان کرتے ہوئے اور حکم بیان فرمایا:

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (۶۳) رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے بے شک اللہ جانتا ہے جو تم میں چپکے نکل جاتے ہیں کسی چیز کی آڑ لے کر تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے یا اُن پر دردناک عذاب پڑے۔

اس کے بعد سورہ فرقان شروع ہو رہی ہے

اس سورہ کا نام فرقان کیوں رکھا گیا؟ صابر نے پوچھا۔

اس لیے کہ اس کی پہلی آیت میں لفظ فرقان آیا ہے۔

سورہ فرقان میں توحید اور شرک سے برات کا ذکر ہوا ہے۔

کفار کے بے جا اعتراضات: کفار کے بے جا اعتراضات کا ذکر کیا گیا۔

- قرآن کو کلام الٰہی کے بجائے اگلوں کی کہانیاں کہا۔
- رسول بھی ہیں اور کھانا بھی کھاتے ہیں

- بازاروں میں چلتے ہیں۔
- فرشتہ کیوں نہ آیا جو ڈر سناتا۔
- غیب سے انہیں کوئی خزانہ کیوں نہیں ملا۔
- ان کا کوئی باغ کیوں نہیں ہے؟
- ان کی پیروی نہیں کریں گے ان پر تو جادو ہے۔

بے سروپا اعتراضات کا جواب: ان کے ان بے سروپا اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا"اے محبوب دیکھو کیسی کہاوتیں تمہارے لیے بنا رہے ہیں تو گمراہ ہوئے کہ اب کوئی راہ نہیں پاتے"

محبوب کی دلجوئی: اپنے محبوب کی دلجوئی کرتے ہوئے فرمایا: بڑی برکت والا ہے وہ کہ اگر چاہے تو تمہارے لیے بہت بہتر اس سے کردے جنّتیں جن کے نیچے نہریں بہیں اور کردے تمہارے لیے اُونچے اُونچے محل"

محبوب کے دشمن کو جواب: لیکن بات ابھی بھی ختم نہیں ہوئی بلکہ اپنے محبوب کو جھٹلانے والوں کی مذمت اور ان کا انجام بتانا بھی ضروری تھا فرمایا: بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا(۱۱) بلکہ یہ تو قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور جو قیامت کو جھٹلائے ہم نے اُس کے لیے تیار کر رکھی ہے بھڑکتی ہوئی آگ۔ جب وہ انہیں دُور جگہ سے دیکھے گی تو سنیں گے اس کا جوش مارنا اور چنگھاڑنا اور جب اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہاں موت مانگیں گے فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. اپنے دوستوں کو بھی قرآن فہمی سے آگاہ کریں (اس کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ کو جو خلاصہ تراویح روزانہ ملتا ہے واٹس اپ پر اپنے دوست احباب سے بھی شئیر کیجیے)
2. استحقاقِ جنت کی صفات بیان کی گئیں ایمان والے ہوں
3. نماز میں خشوع و خضوع پیدا کیجیے
4. فضول اور لغو کاموں سے، گفتگو سے بچیے
5. زکوٰۃ ادا کیجیۓ گویا حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرنے والے بنیے
6. پرہیز گار رہنا ہے فحش کاموں سے بچنا ہے اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنا ہے
7. ہمیں امانت دار ہونا چاہیے
8. عہد کو پورا کرنے والا ہونا چاہیے
9. نمازوں کی حفاظت کرنے والا ہونا چاہیے
10. برائی کو بھلائی سے مٹانا چاہیے (گندگی کو گندگی سے صاف نہیں کرتے)
11. آخرت میں وہی کامیاب ہوں گے جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو زیادہ سے زیادہ نیکیاں کیجیے اور گناہوں سے بچیے

12. شیطان کی پیروی نہیں کرنی ہے، شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

13. بری اور فحش باتوں کو معاشرے میں نہیں پھیلانا ہے (سوشل میڈیا پر شئیر کرتے ہوئے سوچیے)

14. کسی پر تہمت نہیں لگانی چاہیے کہ تہمت لگانے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

15. کسی کے گھر جائیں تو اجازت لے کر جائیں اور منع کر دے تو ناراض نہ ہوں۔

16. ہمیں چاہے کہ ہم میں سے مرد ہو یا عورت اپنی نگاہیں نیچی رکھنی چاہیے یہ ہمارے رب کا حکم ہے۔

17. عورتیں اپنا سنگھار کسی نامحرم کو نہ دکھائیں۔زینت کو ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔

18. ہمیں توبہ کرنا چاہیے تا کہ ہم کامیابی حاصل کر لیں۔۔

19. نکاح کے قابل ہوں تو اولاد کا نکاح کر دیجیے۔

20. اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا چاہیے اور اس کے رسول ﷺ کا حکم ماننا چاہیے تا کہ ہم کامیاب ہو جائیں۔

21. اگر ہم نیک مومن ہوں تو اللہ تعالیٰ ہمیں زمین میں اقتدار عطا کرے گا اپنے کرم سے، اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم نیک بنیں۔

22. اللہ کے نبی ﷺ کا ادب سکھایا گیا نبی کریم ﷺ کی بے ادبی ایمان کو ختم کر دیتی ہے اس لیے اللہ کے محبوب ﷺ کا ادب نہایت ضروری ہے اس میں

معمولی سی کوتاہی بھی نہیں ہونا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۂ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہوچکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: +919867934085 دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں